میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 02 ذی الحج، 1439ھ | 13/08/2018 | نمبر: PR18052

#ڈاکٹر_روشن_کو_رہا_کرو:

ایک معزز خاتون کو صرف اس وجہ سے اغوا کرنا کہ وہ اللہ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی دعوت دیتی ہے، قریشِ مکّہ کے طرزِ عمل کی طرح گھٹیا ہے

اسلامی طرزِ زندگی کی سیاسی پکار کو قوت کے زور پر کچلنے کی کوشش میں پاکستان کے حکمرانوں نے مسلم خاتون کو اسلام کی طرف سے دی جانے والی عزت و احترام کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ پیر 13 اگست 2018 کو، علی الصّبح، سیکیورٹی ایجنسی کے اہلکاروں نے ڈاکٹر روشن کے گھر پر دھاوا بول دیا اور انہیں اور ان کے شوہر کو اغوا کر لیا۔ ڈاکٹر روشن ایک بزرگ خاتون ہیں جو کہ انتہائی معزز اور کراچی میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی دعوت کے حوالے سے مشہور و معروف داعی ہیں۔ کئی سالوں سے وہ اسلام کی حکمرانی کی بحالی کے لیے انتھک جدوجہد کر رہی ہیں اور پورے کراچی شہر میں جگہ جگہ درس دیتی ہیں تاکہ ہماری معزز مسلم خواتین اسلام کی حکمرانی کی بحالی کے کام میں حصہ لے کر اجر کی حق دار بنیں۔ یہ اغوا رومانہ بہن کے اغوا کے ٹھیک دو ہفتوں بعد کیا گیا ہے جب رومانہ بہن کے گھر سے حزب التحریر کی کتابیں برآمد ہوئیں تھیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! کیسے ان مسلم خواتین کو اغوا کیا جاسکتا ہے جو ایک ایسی ریاست میں اسلام کی حکمرانی کی بحالی کی کوشش کر رہی ہیں جو اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا؟ کیسے ایک مسلمان خاتون کو اغوا کیا جاسکتا ہے جبکہ صدیوں تک محمد ﷺ کی امت مسلم خواتین کی حرمت کی حفاظت کے لیے اپنی افواج کو حرکت میں لاتی رہی ہو؟ کیسے ایک مسلم خاتون کو اغوا کیا جاسکتا ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ نے ریاست مدینہ سے پورے ایک یہودی قبیلے، بنی قینقاع، کو صرف اس لیے بے دخل کر دیا تھا کہ ان کے ایک شخص نے ایک مسلم خاتون کے بے حرمتی کی تھی اور اس پر کسی ندامت کا اظہار بھی نہیں کیا تھا؟ یقیناً خواتین کی حرمت کی حفاظت کرنا اس امت کی پہچان ہے اور یہ عمل ہمیں دوسری کافر اقوام سے ممتاز کرتی ہے۔ لہٰذا ہم فخر سے یاد کرتے ہیں کہ کس طرح خلیفہ معتصم نے عموریہ کے مضبوط قلعے کو صرف ایک مظلوم مسلم خاتون کی پکار کے جواب میں گرا دیا تھا۔ اور ہم فخر سے یاد کرتے ہیں کہ جس علاقے میں ہم رہتے ہیں جب وہاں جابر راجہ داہر کے ہاتھوں مسلم خواتین اور مردوں کو ظلم کا نشانہ بنایا گیا تو ان کو بچانے کے لیے محمد بن قاسم کی فوج حرکت میں آئی تھی اور اس طرح یہ علاقہ اسلام کی حکمرانی کے تحت آیا تھا۔ لہٰذا ڈاکٹر روشن کے اغوا کے خلاف ہر فورم پر اپنی آواز بلند کرو تاکہ مسلم خواتین بغیر کسی خوف اور جبر کے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔

افواج پاکستان اور سیکیورٹی ایجنسیوں میں موجود مسلمانو! کیا یہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ درست ہے؟ کئی سالوں سے حزب التحریر کے مرد و خواتین ہماری افواج، ہمارے بچوں اور خواتین پر ہونے والے حملوں کی مذمت اور اس کے ساتھ ساتھ ملک میں موجود وسیع ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک کو بھی بے نقاب کر رہے ہیں۔ حزب التحریر آپ سے یہ کہتی آئی ہے کہ آپ اپنی طاقت کو نیٹو سپلائی لائن کو کاٹنے، امریکی سفارت خانے اور قونصل خانوں کو بند کرنے اور اس کی غیر سرکاری فوج اور انٹیلی جنس کو نکال باہر کرنے کے لیے استعمال کریں تاکہ ہمیں تحفظ حاصل ہو سکے۔ لیکن امریکی جاسوس اور قاتل آزادی سے ہمارے ملک کے طول و عرض میں دندناتے پھر رہے ہیں جبکہ ایماندار مسلم خاتون جو اسلامی طرز زندگی کی احیاء کے لیے اپنی ذمہ داری ادا کر رہی تھی اسے طاقت کے بل بوتے پر اغوا کر لیا جاتا ہے۔ لہٰذا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت میں مظلوم خاتون کی پکار کا جواب دیں اور اس پر ظلم کرنے والوں کو روک دیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | http://HizbPK.page.tl | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK | ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info